کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں شامل کتاب نماز کے احکام کے (منتخب نصاب) کے سوالات و جوابات

تعلیمی سال 2024+2025

نماز کے احکام سوالاً جواباً

بفیضان نظر

استاد محترم حضرت علامہ محمد قاسم خان عطاری مدنی دامت برکاتہم العالیہ

متعلم و کمپوزر :

محمد افضل رضا عطاری (باب الاسلام سندھ گھوٹکی)

(فیضان آن لائن اکیڈمی)

دعوت اسلامی زندہ آباد

اپنے اسائنمنٹ کمپوزنگ کروانے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں (03136972587)

رسائلِ عطاریہ حصہ اوّل

نماز کے احکام (حنفی)

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

وضو کا طریقہ 2	وضو اور سائنس 66	غسل کا طریقہ 98	فیضان اذان 136
نماز کا طریقہ 172	مسافر کی نماز 298	قضا نمازوں کا طریقہ 322	نماز جنازہ کا طریقہ 370
فیضان جمعہ 396	نماز عید کا طریقہ 436	مدنی وصیت نامہ 454	فاتحہ کا طریقہ 472

مکتبۃ المدینہ

(دعوت اسلامی)

SC1286

وضو کا بیان:

سوال وضو کا طریقہ (حنفی) بیان کریں ؟

جواب : کعبۃ اللہ کی طرف منھ کر کہ اونچی جگہ بیٹھنا مستحب ہے ،وضو کیلئے نیت کرنا سنت ہے نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں ، دل میں نیت ہوتے ہوئے زبان سے بھی کہہ لینا افضل ہے لہذا زبان سے اس طرح نیت کیجئے کہ میں حکم الہی عزو جل بجالانے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وضو کر رہا ہوں ۔ بسم اللہ کہہ لیجئے کہ یہ بھی سنت ہے ۔ بلکہ بسم اللہ والحمد للہ کہہ لیجئے کہ جب تک باؤضور ہیں گے فرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ اب دونوں ہاتھ تین تین بار پہنچوں تک دھوئیے ، دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال بھی کیجئے کم از کم تین تین بار دائیں بائیں اوپر نیچے کے دانتوں میں مسواک کیجئے اور ہر بار مسواک کو دھو لیجئے ۔ اب سیدھے ہاتھ کے تین چلو پانی سے اس طرح تین کلیاں کیجئے کہ ہر بار منہ کے ہر پرزے پر پانی بہ جائے اگر روزہ نہ ہو تو غر غرہ بھی کر لیجئے۔ پھر سیدھے ہی ہاتھ کے تین چلو اب ہر بار آدھا چلو پانی کافی ہے) سے تین بار ناک میں نرم گوشت تک پانی چڑھائیے اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچائیے ، اب اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کر لیجئے اور چھوٹی انگلی ناک کے سوراخوں میں ڈالئے۔ تین بار سارا چہرہ اس طرح دھوئیے کہ جہاں سے عادتا سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہر جگہ پانی بہ جائے ۔ اگر داڑھی ہے اور احرام باندھے ہوئے نہیں ہیں تو اسطرح خلال کیجئے کہ اُنگلیوں کو گلے کی طرف سے داخل کر کے سامنے کی طرف نکالئے۔ پھر پہلے سیدھا ہاتھ اُنگلیوں کے سرے سے دھونا شروع کر کے کہنیوں سمیت تین بار دھوئیے ۔ اسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھو لیجئے ۔ دونوں ہاتھ آدھے باز و تک دھونا مستحب ہے ،اب (نل بند کر کے سر کا مسح اس طرح کیجئے کہ دونوں انگوٹھوں اور سرے کی انگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین انگلیوں کے سرے ایک دوسرے سے ملا لیجئے اور پیشانی کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گدی تک اس طرح لے جائیے کہ ہتھیلیاں سر سے جُدار ہیں، پھر گدی سے ہتھیلیاں کھینچتے ہوئے پیشانی تک لے آئیے ، کلمے کی انگلیاں اور انگوٹھے اس دوران سر پر بالکل مس نہیں ہونے چاہئیں ، پھر کلمے کی انگلیوں سے کانوں کی اندرونی سطح کا اور انگوٹھوں سے کانوں کی باہری سطح کا مسح کیجئے،اور چھنگلیاں (یعنی چھوٹی انگلیاں) کانوں کے سوراخوں میں داخل کیجئے اور انگلیوں کی پشت سے گردن کے پچھلے حصے کا مسح کیجئے، بعض لوگ گلے کا اور دھلے ہوئے ہاتھوں کی کہنیوں اور کلائیوں کا مسح کرتے ہیں یہ سنت نہیں ہے۔ سر کا مسح کرنے سے قبل ٹونٹی اچھی طرح بند کرنے کی عادت بنا لیجئے بلا وجہ نل کھلا چھوڑ دینا یا ادھورا بند کرنا کہ پانی ٹپکتا رہے گناہ ہے ۔ اب پہلے سیدھا پھر

الٹا پاؤں ہر بار انگلیوں سے شروع کر کے ٹخنوں کے اوپر تک بلکہ مستحب ہے کہ آدھی پنڈلی تک تین تین بار دھو لیئے ۔ دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کر ناست ہے۔

سوال : پاؤں کی انگلیوں کہ خلال کا مستحب طریقہ بیان کریں؟

جواب : اس کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا سے سیدھے پاؤں کی چھنگلیا کا خلال شروع کر کے انگوٹھے پرختم کیجئے اور الٹے ہی ہاتھ کی چھنگلیا سے اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیونا پر ختم کر لیجئے ۔

سوال: مسواک کرتے وقت کیا نیت ہونی چاہیے ؟

جواب : حجۃ الاسلام امام محمد غزالی علی رحمہ اللہ الوالی فرماتے ہیں : مسواک کرتے وقت نماز میں قرآنِ مجید کی قراءت اور ذکر اللہ عز و جل کیلیئے منہ پاک کرنے کی نیت کرنی چاہیئے۔

سوال : وضو کہ بعد کونسی دعا پڑھنی چاہیے ؟

جواب : اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِین وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَھِّرِینَ. (اے اللہ مجھے کثرت سے تو ہ کرنے والوں میں بنا دے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کر دے).

سوال : کیا غسل کرنے کہ بعد دوبارہ وضو کرنا ضروری ہے ؟

جواب : غسل کے لیے جو وضو کیا تھا وہی کافی ہے خواہ برہنہ نہائیں ۔ اب غسل کے بعد دوبارہ وضو کر ناضروری نہیں بلکہ اگر وضو نہ بھی کیا ہو تو غسل کر لینے سے اعضائے وضو پر بھی پانی بہ جاتا ہے لہذا وضو بھی ہو گیا ، کپڑے تبدیل کرنے سے بھی وضو نہیں جاتا۔

سوال : منہ سے خون نکلنے کی صورت میں کب وضو ٹوٹتا ہے ؟

جواب : منہ سے خون نکلا اور تھوک پر غالب ہے تو وضو ٹوٹ جائے گاور نہ نہیں، غلبہ کی شناخت یہ ہے کہ اگر تھوک کا رنگ سرخ ہو جائے تو خون غالب سمجھا جائے گا اور وضو ٹوٹ جائے گا یہ سرخ تھوک نا پاک بھی ہے۔ اگر تھوک زرد ہو تو خون پر تھوک غالب مانا جائے گا لہذا نہ وضو ٹوٹے گا نہ یہ زرد تھوک نا پاک ہے .

سوال : دودھ پیتے بچے کہ پیشاب اور قے (الٹی) کا کیا حکم ہے ؟

جواب : (1) ایک دن کے دودھ پیتے بچے کا پیشاب بھی اسی طرح ناپاک ہے جس طرح عام لوگوں کا ۔ (۲) دودھ پیتے بچے نے دودھ ڈال دیا اور وہ منہ بھر ہے تو یہ بھی پیشاب ہی کی طرح ناپاک ہے ہاں اگر یہ دودھ معدہ تک نہیں پہنچا صرف سینے تک پہنچ کر پلٹ آیا تو پاک ہے.

سوال : منھ بھر قے (الٹی) کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو قے تکلف کہ بغیر نا روکی جا سکے اسے منہ بھر قے کہتے ہیں.

سوال : وضو میں شک آنے کہ کچھ احکام بیان کریں ؟

جواب : اگر دوران وضو کسی عضو دھونے میں شک واقع ہو اور یہ زندگی کا پہلا واقعہ ہے تو اس کو دھو لیجئے اور اگر اکثر شک پڑا کرتا ہے تو اس کی طرف توجہ نہ دیجئے ۔ اگر اسی طرح بعد وضو بھی شک پڑے تو اس کا کچھ خیال مت کیجئے (۲) آپ باوضو تھے اب شک آنے لگا کہ پتا نہیں وضو ہے یا نہیں، ایسی صورت میں آپ باوضو ہیں کیونکہ صرف شک سے وضو نہیں ٹوٹتا(۳) وسوسے کی صورت میں احتیا طاؤضو کر ناراحتیاط نہیں اتباع شیطان ہے ۔ (٤) یقینا آپ اُس وقت تک باوضو ہیں جب تک وضو ٹوٹنے کا ایسا یقین نہ ہو جائے کہ قسم کھا سکیں۔ (۵) یہ یاد ہے کہ کوئی عضو دھونے سے رہ گیا ہے مگر یہ یا نہیں کون سا تھا تو بایاں (یعنی الٹا) پاؤں دھو لیجئے.

سوال : اگر کتا جسم سے چھو جائے تو اس صورت میں کپڑوں کا کیا حکم ہے ؟

جواب : کتا جسم سے چھو جائے تو اس سے کپڑے ناپاک نہیں ہوتے اگر چہ کتے کا جسم تر ہو، ہاں کتے کا لعاب (تھوک) ناپاک ہے.

سوال : نیند سے وضو ٹوٹنے کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں ؟

جواب : نیند سے وضو ٹوٹنے کی دو شرطیں ہیں : (1) دونوں سرین اچھی طرح جمے ہوئے نہ ہوں (2) ایسی حالت پر سویا جو غافل ہو کر سونے میں رکاوٹ نہ ہو۔ جب دونوں شرطیں جمع ہوں یعنی سرین بھی اچھی طرح جمے ہوئے نہ ہوں نیز ایسی حالت میں سویا ہو جو غافل ہو کر سونے میں رکاوٹ نہ ہو تو ایسی نیند وضو کو توڑ دیتی ہے۔ اگر ایک شرط پائی جائے اور دوسری نہ پائی جائے تو وضو نہیں ٹوٹے گا.

سوال : کن کن صورتوں میں سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے کوئی 5 صورتیں بیان کریں ؟

جواب : اوکڑوں (یعنی پاؤں کے تلووں کے بل اس طرح بیٹھا ہو کہ دونوں گھٹنے کھڑے رہیں (۲) چِت یعنی پیٹھ کے بل لیٹا ہو (۳) پَٹ یعنی پیٹ کے بل لیٹا ہو (٤) دائیں یا بائیں کروٹ لیٹا ہو ۔ (۵) ایک کہنی پرٹیک لگا کر اس طرح سویا کہ ایک کروٹ جُھکا ہو جس کی وجہ سے ایک یاد دونوں سرین اُٹھے ہوئے ہوں ۔

سوال : کن کن صورتوں میں وضو نہیں ٹوٹتا کوئی سے 5 صورتیں تحریر فرمائیں ؟

جواب : اس طرح بیٹھنا کہ دونوں سرین زمین پر ہوں اور دونوں پاؤں ایک طرف پھیلائے ہوں (2)اس طرح بیٹھنا کہ دونوں سیرین زمین پر ہوں اورپنڈلیوں کو دونوں ہاتھوں کے حلقے میں لے لے خواہ ہاتھ زمین وغیرہ پر یا سر گھٹنوں پر رکھ لے (3) چار زانوں یعنی پالتی (چوکڑی مارکر بیٹھے خواہ زمین یا تخت یا چار پائی وغیرہ پر ہو. (4) دوزانوں سیدھا بیٹھا ہو .(5) گھوڑے یا خچر وغیرہ پر زین رکھ کر سوار ہو .

سوال : شرعی معذور کی تعریف بیان کریں ؟

جواب : شرعاًمعذور وہ شخص ہے.جوکسی بھی وضوتوڑنے والی چیز مثلاًپیشاب کے قطروں یامسلسل دَسْت یاریح خارج ہونےکی بیماری میں اس طرح مبتلاہوکہ نمازکاپوراوقت گزرگیاہولیکن وہ ہرچندکوشش کرنے کے باوجوداس پورے وقت میں وضو کرکے نمازِفرض اداکرنے پرقادرنہ ہو،قلیل وقفہ اگرملتابھی ہولیکن وضو اورادائے نمازکے لئےکافی نہ ہوتوایسا شخص شرعاً معذور قرار دیاجائے گا۔

سوال : شرعی معذور کا حکم بیان کریں نیز شرعی معذور کا وضو کب ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب ؛معذورشرعی کاحکم یہ ہے کہ وہ فرض نمازکاوقت ہوجانے پروضوکرےاورآخروقت تک جتنے فرائض ونوافل چاہےاس وضو سے پڑھ سکتاہے نیزوہ قرآن کریم کوبغیرحائل ہاتھ بھی لگاسکتاہے۔پھرجب اس فرض نمازکاوقت نکل جائے گاتو معذور کا وضوٹوٹ جائے گا۔نیز اس وقت میں معذور کا وضو اس چیزسے نہیں ٹوٹتاجس کے سبب وہ معذورہے مثلاًقطرے کامرض ہے توقطرے آنے سے وضو نہیں ٹوٹتاہاں ریح یااس کے علاوہ کسی ناقضِ وضوکے پائے جانے سے اس کا یہ وضو ٹوٹ جاتاہے۔

سوال : نواقض وضو بیان کریں۔ ؟

جواب : پیشاب پاخانہ و دی منڈی معنی کیڑا یاپتھری مرد یا عورت کے آگے یاپیچھے سے نکلیں تو وضو جاتا رہیگا،(2)مرد یا عورت کے پیچھے سے معمولی سی ہوا بھی خارج ہوئی وضو ٹوٹ گیا(3) بے ہوش ہو جانے سے وضوٹوٹ جاتا ہے .

سوال : دوران وضو اگر ریح خارج ہو گئی یا کسی سبب سے وضو ٹوٹ گیا تو اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب : دوران وضو اگر ریح خارج ہو یا کسی سب سے وضو ٹوٹ جائے تو نئے سرے سے وضو کر لیجئے پہلے ڈھلے ہوئے اعضاء بے دھلے ہو گئے.

سوال : پانی کہ اسراف کی مذمت میں کوئی 2 احادیث مبارکہ تحریر کریں ؟

جواب : (1) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے ، وضو میں بہت سا پانی بہانے میں کچھ خیر (بھلائی نہیں اور وہ کام شیطان کی طرف سے ہے۔ (2) اللہ کے پیارے رسول، رسول مقبول، سیدہ آمنہ کے گلشن کے مہکتے پھول عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رضی اللہ تعالی عنہا حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ پر گزرے تو وہ وضو کر رہے تھے۔ ارشاد فرمایا، یہ اسراف کیسا ؟ عرض کی ، کیا وضو میں بھی اسراف ہے؟ فرمایا ، ہاں اگر چہ تم جاری نہر پر ہو.

غسل کا بیان

سوال : غسل کا طریقہ (حنفی) بیان کریں ؟

جواب : بِغیرزَبان ہِلائے دل میں اِس طرح نیّت کیجئے کہ میں پاکی حاصِل کرنے کیلئے غسل کرتاہوں۔پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین تین بار دھوئیے ، پھراِستنجے کی جگہ دھوئیے خواہ نَجاست ہویانہ ہو،پھرجِسم پراگرکہیں نَجاست ہوتو اُس کو دُور کیجئے پھرنَمازکاساوُضوکیجئے مگرپاؤں نہ دھوئیے،ہاں اگرچَوکی وغیرہ پر غسل کررہے ہیں توپاؤں بھی دھولیجئے،پھربدن پرتیل کی طرح پانی چُپَڑلیجئے ، خُصو صاً سرد یوں میں (اِس دَوران صابُن بھی لگاسکتے ہیں) پھرتین بار سید ھے کندھے پرپانی بہایئے،پھرتین باراُلٹے کندھے پر، پھرسر پراورتمام بدن پرتین بار، پھر غسل کی جگہ سے الگ ہوجایئے،اگروُضوکرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تواب دھو لیجئے ۔نَہانے میں قِبلہ رُخ نہ ہوں ،تمام بدن پرہاتھ پھیر کرمل کرنہایئے۔ایسی جگہ نہانا چاہئے جہاں کسی کی نظر نہ پڑے اگریہ ممکِن نہ ہوتومَرد اپناسِتر(ناف سے لے کر دونوں گھٹنوں سَمیت)کسی موٹے کپڑے سے چھپالے،موٹاکپڑانہ ہوتوحَسبِ ِضَرورت دو یاتین کپڑے لپیٹ لے کیوں کہ باریک کپڑاہوگاتوپانی سے بدن پرچپک جا ئے گا اور مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ گُھٹنوں یارانوں وغیرہ کی رنگت ظاہر ہوگی ۔ عورت کو تو اور بھی زِیادہ احتیاط کی حاجت ہے ۔دَورانِ غسل کسی قسم کی گُفتگومت کیجئے، کوئی دُعا بھی نہ پڑھئے ، نہانے کے بعدتَولیے وغیرہ سے بدن پُونچھنے میں حرَج نہیں ۔ نہا نے کے بعد فوراًکپڑے پہن لیجئے۔اگرمکروہ وقت نہ ہوتودو رَکعت نَفل اداکرنا مستحب ہے۔

سوال : غسل کہ کتنے اور کون کون سے فرائض ہیں وضاحت کریں ؟ ۔

جواب : غسل کے تین فرائض ہیں (1) کلی کرنا (2) ناک میں پانی چڑھانا (3) تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا.

سوال : کلی کرنے ، ناک میں پانی چڑھانے ، اور تمام ظاہری بدن پر پانی بہانے کا طریقہ بیان کیجیے ؟

جواب : پہلا فرض کلی کرنا : منہ میں تھوڑا سا پانی لے کر پیچ کر کے ڈال دینے کا نام کُلی نہیں بلکہ منہ کے ہر پرزے، گوشے ، ہونٹ سے خلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہ جائے۔ اسی طرح داڑھوں کے پیچھے گالوں کی تہ میں، دانتوں کی کھڑکیوں اور جڑوں اور زبان کی ہر کروٹ پر بلکہ حلق کے کنارے تک پانی ہے۔روزہ نہ ہو تو غرغرہ بھی کر لیجئے کہ سنت ہے۔ دانتوں میں چھالیہ کے دانے یا بوٹی کے ریشے وغیرہ ہوں تو ان کو چھڑا نا ضروری ہے۔ ہاں اگر چھڑانے میں ضرر (یعنی نقصان کا اندیشہ ہو تو معاف ہے۔ غسل سے قبل دانتوں میں ریشے وغیرہ محسوس نہ ہوئے اور رہ گئے نماز بھی پڑھ لی بعد کو معلوم ہونے پر چھڑا کر پانی بہانا فرض ہے۔ پہلے جو نماز پڑھی تھی وہ ہو گئی۔

دوسرا فرض ناک میں پانی چڑھانا : جلدی جلدی ناک کی نوک پر پانی لگا لینے سے کام نہیں چلے گا بلکہ جہاں تک نرم جگہ ہے یعنی سخت ہڈی کے شروع تک ڈھلتا لازمی ہے۔ اور یہ یوں ہو سکے گا کہ پانی کو سونگھ کر اوپر کھینچئے۔ یہ خیال رکھئے کہ بال برابر بھی جگہ ڈھلنے سے نہ رہ جائے ورنہ غسل نہ ہو گا۔ ناک کے اندر اگر ریںٹھ سوکھ گئی ہے تو اس کا چھڑانا فرض ہے۔ نیز ناک کے بالوں کا دھونا بھی فرض ہے۔

تیسرا فرض تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا : سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تلووں تک جسم کے ہر پرزے اور ہر ہر رونگٹے پر پانی بہ جانا ضروری ہے، جسم کی بعض جگہیں ایسی ہیں کہ اگر احتیاط نہ کی تو وہ سوکھی رہ جائیں گی اور غسل نہ ہو گا.

سوال : اگر مرد و عورت کہ سر کہ بال گوندھے ہوئے ہوں تو غسل کرنے میں ان کہ دھونے کا کیا حکم ہے ؟

جواب : (ا) اگر مرد کے سر کے بال گندھے ہوئے ہوں تو انہیں کھول کر جڑ سے نوک تک پانی بہانا فرض ہے

عورت پر صرف جڑ تر کر لینا ضروری ہے کھولنا ضروری نہیں ۔ ہاں اگر چوٹی اتنی سخت گندھی ہوئی ہو کہ بے کھولے جڑیں تر نہ ہوں گی تو کھولنا ضروری ہے.

سوال : اگر کانوں میں بالی یا ناک میں نتھ کا چھید ہو تو اس میں پانی بہانے کا کیا حکم ہے ؟

جواب : اگر کانوں میں بالی یا ناک میں نتھ کا چھید (سوراخ) ہو اور وہ بند نہ ہو تو اس میں پانی بہانا فرض ہے ۔ وضو میں صرف ناک کے نتھ کے چھید میں اور غسل میں اگر کان اور ناک دونوں میں چھید ہوں تو دونوں میں پانی بہائیں.

سوال : غسل کرنے کی کچھ احتیاطیں تحریر کریں ؟

جواب : (1) بھنوؤں ، مونچھوں ،اور داڑھی کہ ہر بال کا جڑ سے نوک تک اور ان کے نیچے کی کھال کا دھونا ضروری ہے (2) کان کا ہر پرزہ اور اس کے سوراخ کا منہ دھوئیں (3) کانوں کے پیچھے کے بال ہٹا کر پانی بہائیں (4) ٹھوڑی اور گلے کا جوڑ کہ منہ اُٹھائے بغیر نہ دھلے گا (5) ہاتھوں کو اچھی طرح اُٹھا کر بغلیں دھوئیں (6) بازو کا ہر پہلو دھوئیں (7) پیٹھ کا ہر ذرہ دھوئیں (8) پیٹ کی بلٹیں اُٹھا کر دھوئیں (9) ناف میں بھی پانی ڈالیں اگر پانی بہنے میں شک ہو تو ناف میں انگلی ڈال کر دھوئیں (10) جسم کا ہر رونگٹا جڑ سے نوک تک دھوئیں (11) ران اور پیرو (ناف سے نیچے کے حصے) کا جوڑ دھوئیں (12) جب بیٹھ کر نہائیں تو ران اور پنڈلی کے جوڑ پر بھی پانی بہانا یاد رکھیں (13) دونوں سرین کے ملنے کی جگہ کا خیال رکھیں ، خصو صاحب کھڑے ہو کر کہا میں (14) رانوں کی گولائی اور (15) پنڈلیوں کی کروٹوں پر پانی بہائیں .

سوال : غسل فرض کرنے والی کتنی اور کون کونسی چیزیں ہیں ؟

جواب : ان چیزوں کی وجہ سے غسل فرض ہو جاتا ہے، ایسی حالت میں مسجد میں آنے، تلاوت کرنے، قرآن پاک چھونے اور نماز پڑھنے کی اجازت نہیں۔

01 منی کا شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا

02 سوتے ہوئے منی کا نکل جانا

03 عورت کی شرمگاہ میں مرد کی شرمگاہ کا داخل ہونا (اگر مرد کی شرمگاہ کا صرف اوپر کا حصہ داخل ہوا تب بھی دونوں پر غسل فرض ہو گیا اگر چہ دونوں میں سے کسی کو بھی انزال نہ ہو)

04 عورت کا حیض ختم ہونا .

05 عورت کا نفاس ختم ہونا .

سوال : بہتے پانی میں غسل کرنے کا طریقہ اور حکم بیان کریں ؟

جواب : اگر بہتے پانی مثلا دریا، نہر میں نہایا تو تھوڑی دیر اس میں رکنے سے تین بار دھونے ، ترتیب اور وضو یہ سب سنتیں ادا ہو گئیں۔ اس کی بھی ضرورت نہیں کہ اعضاء کو تین بار حرکت دے۔ اگر تالاب وغیرہ ٹھہرے پانی میں نہایا تو اعضاء کو تین بار حرکت دینے یا جگہ بدلنے سے تثلیث (ت ث ل ی ث) یعنی تین بار دھونے کی سنت ادا ہو جائیگی

سوال: کب کب غسل کرنا سنت ہے ؟

جواب : جمعہ، عید الفطر ، بقرا عید، عرفہ کے دن (یعنی 9 ذو الحجۃ الحرام) اور احرام باندھتے وقت نہانا سنت ہے

سوال : کب کب غسل کرنا مستحب ہے ؟

جواب : ۱) وقوف عرفات (۲) وقوف مزدلفہ (۳) حاضری حرم (٤) حاضری سرکار اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم (۵) طواف (۶) دخول منیٰ (۷) جمروں پر کنکریاں مارنے کیلئے تینوں دن (۸) شب براءت (۹) شب قدر (۱۰) عرفہ کی رات (11) مجلس میلاد شریف (۱۲) دیگر مجالس خیر کیلئے (۱۳) مردہ نہلانے کے بعد (١٤) مجنون کو جنون جانے کے بعد (۱۵) غشی سے افاقہ کے بعد (۱۶) نشہ جاتے رہنے کے بعد (۱۷) گناہ سے توبہ کرنے (۱۸) نئے کپڑے پہنے کیلئے (۱۹) سفر سے آنے والے کیلئے (۲۰) استحاضہ کا خون بند ہونے کے بعد (۲۱) نماز کسوف و خسوف (۲) نماز استنشقار کیلئے (۲۳) خوف و تاریکی اور سخت آندھی کیلئے (٢٤) بدن پر نجاست لگی اور یہ معلوم نہ ہوا کہ کسی جگہ لگی ہے۔

سوال : اگر کسی پر دو تین وجہ سے غسل فرض ہو تو اس کو کتنی مرتبہ غسل کرنا ہوگا ؟

جواب : جس پر چند غسل ہوں مثلا احتلام بھی ہوا ، عید بھی ہے اور جمعہ کا دن بھی، تو تینوں کی نیت کر کے ایک غسل کر لیا ، سب ادا ہو گئے اور سب کا ثواب ملے گا۔

غسل سے نزلہ ہو جاتا آہو تو کیا حکم ہے ؟

جواب : زکام یا آشوب چشم وغیرہ ہواور یہ گمان صحیح ہو کہ سر سے نہانے میں مرض بڑھ جائے گا یا دیگر امراض پیدا ہو جائیں گے تو کلی کیجئے ناک میں پانی چڑھائے اور گردن سے نہائیے ۔ اور سر کے ہر حصے پر بھیگا ہوا ہاتھ پھیر لیجئے غسل ہو جائے گا۔ بعد صحت سر دھوڈالئے پورا غسل نئے سرے سے کرناضروری نہیں.

سوال : بے وضو دینی کتابیں چھونا کیسا؟

جواب :بے وضو یا وہ جس پر غسل فرض ہو ان کو فقہ تفسیر وحدیث کی کتابوں کا چھو نا مگر وہ تنزیہی ہے.

سوال : ناپاکی کی حالت میں درود شریف پڑھنا کیسا ؟

جواب : جن پر غسل فرض ہو اُن کو دُرود شریف اور دعائیں پڑھنے میں حرج نہیں ۔ مگر بہتر یہ ہے کہ وضو یا کلی کر کے پڑھیں۔اذان کا جواب بھی دے سکتا ہے

سوال : انگلی میں INK کی تہے جمی ہوئی ہو تو اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب :پکانے والے کے ناخن میں آٹا، لکھنے والے کے ناخن میں سیاہی کا جرم، عام لوگوں کیلئے مکھی مچھر کی بیٹ لگی ہوئی رے گئی اور توجہ نہ رہی تو غسل ہو جائیگا، ہاں معلوم ہو جانے کے بعد جُدا کرنا اور اس جگہ کا دھونا ضروری ہے پہلے جو نماز پڑھی وہ ہوگئی.

سوال : لڑکا اور لڑکی کب بالغ ہوتے ہیں ؟

جواب : لڑکے کو بارہ سے پندرہ سال کی عمر کے دوران اور لڑکی کو نو سے پندرہ سال کی عمر کے دوران جب پہلی بار احتلام ہوا بالغ ہو گئے ۔ اب ان پر احکام شریعت کی پابندی عائد ہوگئی۔ لہذا احتلام کے ذریعے بالغ ہونے کی صورت میں ان پر غسل فرض ہو گیا۔ اور اگر کوئی علامت بلوغ کی نہ پائی گئی تو دونوں ہجری سن کے حساب سے پورے پندرہ سال کی عمر کے جب ہوں گے تو بالغ مانے جائیں گے.

سوال : کتابیں رکھنے کی ترتیب بیان کریں ؟

جواب : قرآن پاک سب کتابوں کے اوپر رکھئے پھر تفسیر پھر حدیث پھر فقہ پھر دیگر اسلامی کتا بیں۔

تیمم کا بیان

سوال : تیمم کا طریقہ بیان کیجیے ؟

جواب : تیمم کی نیت کیجئے (نیت دل کے ارادے کا نام ہے ، زبان سے بھی کہہ لیں تو بہتر ہے۔ مثلا یوں کہئے : بے وضوئی یا بے غسلی یا دونوں مور کیا سے پاک کی حاصل کرنے اور نماز جائز ہونے کے لئے تیمم کرتا ہوں) بِسْمِ اللہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ کر کے کسی ایسی پاک چیز پر جو زمین کی قسم (مثلاً پتھر ، چونا، اینٹ ، دیوار ، مٹی وغیرہ) سے ہو مار کر لوٹ لیجئے (یعنی آگے بڑھائیے اور پیچھے لائے)۔ اور اگر زیادہ گر دلگ جائے تو جھاڑ لیجئے اور اُس سے سارے منہ کا اس طرح مسح کیجئے کہ کوئی حصہ رہ نہ جائے اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رہ گئی تو تیمم نہ ہو گا۔ پھر دوسری بار اسی طرح ہاتھ زمین پر مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخُنوں سے لیکر کہنیوں سمیت مسح کیجئے ، اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چار انگلیوں کاپیٹ سیدھے ہاتھ کی پشت پر رکھئے اور انگلیوں کے سروں سے کہنیوں تک لے جائیے اور پھر وہاں سے اُلٹے ہی ہاتھ کی ہتھیلی سے۔ میلی سے سیدھے ہاتھ کے پیٹ کو مس کرتے ہوئے گئے تک لائے اور اُلٹے انگوٹھے کے پیٹ سے سیدھے انگوٹھے کی پشت کا مسح کیجئے۔ اسی طرح سیدھے ہاتھ سے اُلٹے ہاتھ کا مسح کیجئے۔ اور اگر ایک دم پوری

ہتھیلی اور انگلیوں سے مسح کر لیا تب بھی تیمم ہو گیا چاہے کہنی سے اُنگلیوں کی طرف لائے یا انگلیوں سے کہنی کی طرف لے گئے مگر سنت کے خلاف ہوا۔

سوال : تیمم کہ کتنے اور کون سے فرائض ہیں؟

جواب : تیمم میں تین فرائض ہیں: (1)نیت (2) سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا (3) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا

سوال : تیمم کی کتنی اور کون کون سی سنتیں ہیں ؟

جواب : تیمم کی دس سنتیں ہیں:(1) بِسْمِ اللہ شریف کہنا (2) ہاتھوں کو زمین پر مارنا (3) زمین پر ہاتھ مار کر کوٹ دینا (یعنی آگے بڑھانا اور پیچھے لانا) (4) انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا (5) ہاتھوں کو جھاڑ لینا (6) پہلے منہ پھر ہاتھوں کا مسح کرنا (7) دونوں کا مسح پے درپے ہونا (8) پہلے سیدھے پھر الٹے ہاتھ کا مسح کرنا (9) داڑھی کا خلال کرنا (10) انگلیوں کا خلال کرنا جبکہ غبار پہنچ گیا ہو.

سوال : تیمم کس چیز سے کرنا جائز ہے ؟

جواب : جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی جنس (یعنی قسم) سے ہے اس سے تیمم جائز ہے.

سوال : تیمم میں کس چیز کا مسح نہیں ؟

جواب : تیمم میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں ہے.

آذان کا بیان

سوال: کسی جگہ اذان دینے کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب: حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہ عَنہُ سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کسی بستی میں اذان دی جاتی ہے تو اللہ پاک اس دن اس بستی کو اپنے عذاب سے امان عطا فرما دیتا ہے.

سوال : کیا پیارے آقا صلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اذان دینا ثابت ہے ؟

جواب: جی ہاں ! حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم سے سفر میں اذان دینا ثابت ہے جس میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم نے کلماتِ شہادت یوں ارشاد فرمائے: أَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ الله (جد الممتار ، باب الاذان ، 3 / 81 ، فتاوی رضویہ ، 5 / 375)

سوال : اذان کہنے کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب: (1) آذان کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے ، اس کے لیے مغفرت کر دی جاتی ہے اور ہر تر و خشک جس نے آواز سنی اس کے لیے گواہی دے گا۔ (2) ثواب کی طلب میں آذان دینے والا خون میں لت پت شہید کی طرح ہے، مرنے کے بعد قبر میں اس کے بدن میں کیڑے نہیں پڑیں گے۔ (3) اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان کہنے میں کتنا ثواب ہے تو اس پر باہم تلوار چلتی.

سوال : آذان کا جواب دینے کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب :مدینے کے تاجدارصلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم نے ایک بار فرمایا ، "اے عور تو ! جب تم بلال کو اذان و اقامت کہتے سنو تو جس طرح وہ کہتا ہے تم بھی کہوں کہ اللہ عز و جل تمہارے لئے ہر کلمہ کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا اور ایک ہزار درجات بلند فرمائے گا اور ایک ہزار گناہ مٹائے گا۔ خواتین نے یہ سن کر عرض کی ، یہ تو عورتوں کیلئے ہے مردوں کیلئے کیا ہے؟ فرمایا " مردوں کیلئے دگنا.

سوال : اگر کوئی اسلامی بہن اذان کا جواب دے یعنی مؤذن جو کہتا ہے اسلامی بہن بھی وہ دم راتی جائے تو کتنی نیکیاں ملیں گی ، کتنے درجات بلند ہوں گے، اور کتنے گناہ معاف ہوں گے ؟ تحریر کریں

جواب : اگر کوئی اسلامی بہن ایک اذان کا جواب دے یعنی مُؤَذِّن جو کہتا جائے اسلامی بہن بھی دوہرائی جائے تو اُس کو ۱۵ لاکھ نیکیاں ملیں گی ۔ ۱۵ ہزار درجات بلند ہو نگے اور ۱۵ ہزار گناہ معاف ہونگے.

سوال : اگر کوئی اسلامی بھائی پانچوں اذانوں اور پانچوں اقامتوں کا جواب دینے میں کامیاب ہو جائے تو اسے کتنی نیکیاں ملیں گی ؟ اور اسلامی بہن کو کتنی نیکیاں ملیں گی ؟

جواب : روزانہ پانچوں نمازوں کی اذانوں اور پانچوں اقامتوں کا جواب دینے میں کامیاب ہو جائے تو اُسے روزانہ اسلامی بھائی کو 3 کروڑ 24 لاکھ نیکیاں ملیں گی ، 3 لاکھ 24 ہزار درجات بلند ہونگے اور 3 لاکھ 24 ہزار گناہ معاف ہونگے.

اسلامی بہن کو روزانہ ایک کروڑ باسٹھ لاکھ نیکیاں ملیں گی ، ایک لاکھ باسٹھ ہزار درجات بلند ہونگے اور ایک لاکھ باسٹھ ہزار گناہ معاف ہونگے

سوال : اللہ اکبر اللہ اکبر دونوں ملکر ایک کلمہ میں مؤذن دونوں کے بعد سکتہ کرے۔ سکتے کی مقدار اور ترک کا حکم تحریر کریں؟

جواب : سکتہ کی مقدار یہ ہے کہ جواب دینے والا جواب دے لے سکتہ کا ترک مکروہ ہے اور ایسی اذان کا اعادہ مُستَحب ہے.

سوال : فجر کی اذان میں اور باقی نمازوں کی اذان میں کتنے کلمات ہیں ؟

جواب : فجر کی پوری اذان میں 17 کلمات ہیں اور باقی اذانوں میں 15 کلمات ہیں .

سوال: جب مؤذن پہلی اور دوسری مرتبہ اشھد ان محمد رسول اللہ کہے تو اس کہ جواب میں کیا کہا جائے ؟

جواب: جب مُؤَذِّن پہلی بار أَشْہَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللہ کے یہ کہے :۔ صلَّى اللہ عليكَ يا رَسُولَ اللہ ترجمہ: آپ پر درود ہو یا رسول اللہ ﷺ جب دوبارہ کہے یہ کہے :۔ قُرَّۃُ عَيْنِي بِکَ يا رَسُولَ اللہ : یارسول اللہ آپ سے میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اور ہر بار انگوٹھوں کے ناخن آنکھوں سے لگالے آخر میں کہے۔ اللَّهُم مَتِّعْنِي بِالسمع والْبَصَرِ اے اللہ عزوجل میری سننے اور دیکھنے کی قوت سے مجھے نفع عطا فرما۔

سوال: جب مؤذن حی علی الصلاۃ و حی و الفلاح کہے تو اس کہ جواب میں کیا کہا جائے ؟

جواب: حَيَّ عَلَى الصَّلٰوۃ اور حَيَّ عَلَى الفلاح کے جواب میں (چاروں بہار) لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللہ کہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کہے (یعنی مؤذن نے جو کہ وہ بھی کہے اور لاحول بھی) بلکہ مزید یہ بھی ملا لے :۔ما شَاءَ اللہ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لم يكن.

سوال : الصلاۃ خیر من النوم کہ جواب میں کیا کہا جائے ؟

جواب: صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نطقت.

نماز کا بیان (حنفی)

(نماز کی شرائط)

سوال: نماز کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں وضاحت کہ ساتھ بیان کریں؟

جواب:نماز کہ چھ شرائط ہیں :

01 طہارت: نماز پڑھنے والے کا (1) بدن (2) لباس اور (3) نماز پڑھنے کی جگہ ناپاک ی (گندگی) سے پاک ہو۔ نماز پڑھنے والے پر غسل فرض نہ ہو اور وہ باوضو ہو۔

02 ستر عورت: مرد کا ناف کے نیچے سے گھٹنے سمیت سارا حصہ اور عورت کا ہتھیلیوں، پاؤں کے تلووں اور چہرے کے علاوہ اپنا سارا جسم چھپانا۔ (عورت کے ہاتھ کلائیوں تک اور پیر ٹخنوں تک ظاہر ہوں تب بھی نماز ہو جائے گی)

03 استقبال قبلہ: نماز میں خانہ کعبہ کی طرف سینہ کر کے کھڑا ہونا۔

04 وقت: جو نماز پڑھنی ہے اس کا وقت ہو نا ضروری ہے۔ اگر وقت سے پہلے نماز پڑھی تو ادا نہیں ہو گی بلکہ وقت میں دوبارہ پڑھنی ہو گی۔ نمازِ فجر کو وقت کے اندر مکمل کرنا بھی ضروری ہے۔ جان بوجھ کر نماز کا وقت گزار دینا اور نماز ادانہ کر نا سخت گناہ ہے۔

05 نیت: " نیت دل کے پکے ارادے کو کہتے ہیں۔ کسی بھی نماز کو ادا کرنے کے لئے پہلے اس نماز کا دل میں پکا ارادہ کرناضروری ہے۔ اگر زبان سے بھی کہہ لے کہ مثلاً : " میں فجر کی 2 رکعت فرض نماز ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں تو زیادہ اچھا ہے۔

06 تکبیر تحریمہ: یعنی نماز شروع کرنا، اللہ اکبر " کہہ کر نماز شروع کریں گے

سوال : باریک کپڑوں میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر ایسا باریک کپڑا پہنا جس سے بدن کا وہ حصہ جس کا نماز میں چھپانا فرض ہے نظر آئے یا جلد کا رنگ ظاہر ہو نماز نہ ہوگی.آج کل باریک کپڑوں کا رواج بڑھتا جا رہا ہے۔ ایسے باریک کپڑے کا پاجامہ پہننا جس سے ران یا ستر کا کوئی حصہ چمکتا ہو علا وہ نماز کے بھی پہننا حرام ہے

سوال: نمازی نے بلا عذر جان بوجھ کر قبلہ سے سینہ پھیر دیا اگرچہ فوراً ہی قبلہ کی طرف ہو گیا نماز کا حکم تحریر کریں؟

جواب: نمازی نے بلا عذر جان بوجھ کر قبلہ سے سینہ پھیر دیا اگرچہ فورا ہی قبلہ کی طرف ہو گیا نماز فاسد ہوگئی اور اگر بلا قصد پھر گیا اور بقدرتین بار سبحن اللہ " کہنے کہ وقفہ سے پہلے واپس قبلہ رخ ہو گیا تو فاسد نہ ہوئی۔

سوال: تحری کسے کہتے ہیں نیز تحری کر کہ نماز پڑھنے اور نا کر کہ پڑھنے والی کی نماز کا کیا حکم ہے ؟

جواب : اگر ایسی جگہ پر ہیں جہاں قبلہ کی شناخت کا کوئی ذریعہ نہیں ہے نہ کوئی ایسا مسلمان ہے جس سے پوچھ کر معلوم کیا جاسکے تو تحری (ت – خری) کیجئے یعنی سوچنے اور جدھر قبلہ ہونا دل پر مجھے اُدھر ہی رُخ کر لیجئے آپ کے حق میں وہی قبلہ ہے۔

ایک شخص تحری کر کے (سوچ کر نماز پڑھ رہا ہو دوسرا اس کی دیکھا دیکھی اُسی سمت نماز پڑھے گا تو نہیں ہوگی دوسرے کے لئے بھی تحری کرنے کا حکم ہے۔

سوال: اوقات مکروہ کتنے اور کون کون سے ہیں ؟

جواب: (1) طلوع آفتاب سے لے کر بیس منٹ بعد تک (۲) غروب آفتاب سے بیس منٹ پہلے (۳) نصف النہار یعنی ضحوہ کبریٰ سے لے کر زوال آفتاب تک۔ ان تینوں اوقات میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نکل نہ قضا ۔ ہاں اگر اس دن کی نماز عصر نہیں پڑھی تھی اور مکروہ وقت شروع ہو گیا تو پڑھ لے البتہ اتنی تاخیر کرنا حرام ہے ۔

سوال: دوران نماز مکروہ وقت داخل ہو جائے تو ؟

جواب:غروب آفتاب سے کم سے کم 20 منٹ قبل نماز عصر کا سلام پھر جانا چاہئے جیسا کہ اعلیحضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں ، نماز عصر میں جتنی تاخیر ہو افضل ہے جبکہ وقت کراہت سے پہلے پہلے ختم ہو جائے ۔ فتاوی رضویہ شریف جدید ۵۰ ص ۱۵٦) پھر اگر اس نے احتیاط کی اور نماز میں تطویل کی (یعنی طول دیا کہ وقت کراہت وسط نماز میں آگیا جب بھی اس پر اعتراض نہیں ۔

سوال: نیت کا ادنیٰ درجہ کیا ہے ؟

جواب: نیت کا ادنی درجہ یہ ہے کہ اگر اُس وقت کوئی پوچھے کہ کون سی نماز پڑھتے ہو؟ تو فوراً بتادے۔ اگر حالت ایسی ہے کہ سوچ کر بتائے گا تو نماز نہ ہوئی۔

سوال: نفل ، سنت ، اور تراویح کی نماز میں کیا نیت ہو ؟

جواب: اصح (یعنی درست ترین) یہ ہے کہ نفل سنت اور تراویح میں مطلق نماز کی نیت کافی ہے مگر احتیاط یہ ہے کہ تراویح میں تراویح یا سنت وقت کی نیت کرے اور باقی سنتوں میں سنت یا سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی متابعت (یعنی پیروی) کی نیت کرے، اس لئے کہ بعض مشائخ رحمہ اللہ تعالیٰ ان میں مطلق نماز کی نیت کو نا کافی قرار دیتے ہیں.

سوال: نماز جنازہ کی نیت بیان کریں؟

جواب: نماز جنازہ کی نیت یہ ہے نماز اللہ عزوجل کے لئے اور دُعا اس میت کیلیئے.

(نماز کہ فرائض)

سوال: نماز کہ فرائض کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: سات چیزیں نماز میں فرض ہیں تکبیر تحریمہ (2) قیام (3) قراء ت (4) رکوع (5) سجدہ (6) قعدہ اخیرہ (7) خروج بصنعہ

01 = تکبیر تحریمہ : یعنی نماز شروع کرنا " اللہ اس بر " کہہ کر نماز شروع کریں گے۔ (تکبیر تحریمہ ویسے تو نماز کی شرط ہے، لیکن چونکہ یہ نماز کے ساتھ ملی لئے اسے فرض بھی کہا گیا ہے) ملی ہوئی ہے، اس لیے اسے فرض بھی کہا گیا ہے

02 = قیام: قراءت میں بالکل سیدھا کھڑا ہونا یا کم از کم ایسے کھڑا ہونا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں تک نہ پہنچیں.

03 = قراءت: جتنا قرآن پڑھنا لازم ہے اُتنا قرآن پڑھنا۔ سورۃ الفاتحہ مکمل پڑھیں گے ، اس کے بعد تین چھوٹی آیات یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیات کے برابر ہو یا کوئی ایک چھوٹی سورت پڑھیں گے۔ فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں قراءت کرنا ضروری نہیں)

04 = رکوع: یعنی کم از کم اتنا جھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ اچھاڑ کوع یہ ہے کہ جھک کر گھٹنے پکڑلے اور کمر بالکل سیدھی بچھا دے

05 = سجود: یعنی پیشانی کو زمین پر اچھی طرح جمانا۔ اس کے علاوہ ہاتھ ، پاؤں زمین پر لگیں گے ، ناک کی بیچ کی ہڈی لگے گی اور پیر کی تین تین انگلیوں کے پیچھے والا اُبھر اہوا حصہ بھی زمین پر لگے گا۔ ہر رکعت کے 2 سجدے فرض ہیں۔

06 = قعدہ اخیرہ: یعنی نماز کی سب رکعتیں پوری ہونے کی بعد " التحیات کے لیے بیٹھنا۔ مکمل " التحیات پڑھنا لازم ہے۔

07 = خُروج بصنعہ: یعنی لفظ "سلام " کے ذریعے نماز کو ختم کرنا۔

سوال : امام کو رکوع میں پایا اور تکبیر تحریمہ کہتا ہوا رکوع میں چلا گیا یعنی تکبیر اس وقت ختم کی کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنے تک پہنچ جائیں تو کیا اس صورت میں نماز ہو جائے گی ؟

جواب: امام کو رکوع میں پایا اور تکبیر تحریمہ کہتا ہوا کوع میں گیا یعنی تکبیر اس وقت ختم ہوئی کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنے تک پہنچ جائے نماز نہ ہو گی ۔ (ایسے موقع پر قاعدے کے مطابق پہلے کھڑے کھڑے تکبیر تحریمہ کہ لیجئے اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رُکوع کیجئے ، امام کے ساتھ اگر رکوع میں معمولی سی بھی شرکت ہو گئی تو رکعت مل گئی اگر آپ کے رکوع میں داخل ہونے سے قبل امام کھڑا ہو گیا تو رکعت نہ ملی.

سوال: گونگا یا وہ شخص جس کی زبان بند ہو وہ تکبیر تحریمہ کس طرح کہیں ؟

جواب: ان پر تلفظ واجب نہیں ، دل میں ارادہ کر لینا کافی ہے.

سوال: کس صورت میں تکبیر اولیٰ کی فضیلت شامل ہوتی ہے ؟

جواب: پہلی رکعت کا رجوع مل گیا تو تکبیر اولیٰ کی فضیلت پا گیا .

سوال : قیام کتنی دیر تک فرض، واجب اور سنت ہے ؟

جواب: قیام اتنی دیر تک ہے جتنی دیر قراءت ہے ، بقدر قراءت فرض قیام بھی فرض، بقدر قراءت واجب واجب ، اور بقدر سنت سنت۔ (یعنی جتنی مقدار قرارت فرض ہے اتنی دیر قیام فرض اور جتنی قراءت واجب ، اتنی دیر قیام بھی واجب اور جس قدر قراءت سنت ہے اتنی دیر قیام کرنا بھی سنت ہے ۔) (یاد رہے) یہ حکم پہلی رکعت کے سوا اور رکعتوں کا ہے، رکعت اولی میں قیام فرض میں مقدار تکبیر تحریمہ بھی شامل ہو گی اور قیام مستون میں مقدار ثنا و تعوذ و تسمیہ بھی.

سوال : قیام اور قراءت تو نماز کے سات فرائض میں سے ہیں پھر ان میں واجب قیام اور سنت قیام ہونے کا کیا مطلب ہے ؟

جواب : قیام و قراءت کا واجب و سنت ہونا بایں معنی ہے کہ اس کے ترک پر ترک واجب و سنت کا حکم دیا جائے گا اور نہ بجالانے میں جتنی دیر تک قیام کیا اور جو کچھ قراءت کی سب فرض ہی ہے ، فرض کا ثواب ملے گا۔

سوال : کونسی نمازوں میں قیام فرض ہے کہ بلا عذر بیٹھ کر پڑھنے سے وہ ادا نہیں ہوتیں ؟

جواب: فرض ، وتر ، عیدین اور سنتِ فجر میں قیام فرض ہے۔ اگر بلا عذر صحیح کوئی یہ نمازیں بیٹھ کر ادا کرے گا تو نہ ہوں گی۔

سوال : کن صورتوں میں قیام ساقط ہو جاتا ہے ؟ (یعنی اس وقت قیام فرض نہیں ہوتا)؟

جواب: اس کی چند صورتیں درج ذیل ہیں :

کھڑا ہونے سے محض کچھ تکلیف ہو نا عذر نہیں بلکہ قیام اس وقت ساقط ہو گا کہ کھڑا نہ ہو سکے یا سجدہ نہ کر سکے یا کھڑا ہونے یا سجدہ کرنے میں زخم بہتا ہے یا ستر کھلتا ہے یا قراءت سے مجبور محض ہو جاتا ہے۔ یوہیں کھڑا ہو سکتا ہے مگر اس سے مرض میں زیادتی ہوتی ہے یا دیر میں اچھا ہو گا یا نا قابل برداشت تکلیف ہو گی تو بیٹھ کر پڑھے۔

اگر عصا (یا بیا کھی) خادم یا دیوار پر ٹیک لگا کر کھڑا ہونا ممکن ہے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر پڑھے۔

اگر صرف اتنا کھڑا ہونا ممکن ہے کہ کھڑے کھڑے تکبیر تحریمہ کہہ لے گا تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہہ لے اور اب کھڑے رہنا ممکن نہیں تو بیٹھ جائے۔

اگر قیام پر قادر ہے مگر سجدہ نہیں کر سکتا تو اسے بہتر یہ ہے کہ بیٹھ کر اشارے سے پڑھے اور کھڑے ہو کر بھی پڑھ سکتا ہے.

سوال : قراءت کسے کہتے ہیں اور نماز میں کتنی مقدار میں قراءت کر نافرض اور واجب ہے؟

جواب: قراءت اس کا نام ہے کہ تمام حروف مخارج سے ادا کیے جائیں، کہ ہر حرف غیر سے صحیح طور پر ممتاز ہو جائے اور آہستہ پڑھنے میں بھی اتنا ہو ناضرور ہے کہ خود سنے ، اگر حروف کی تصحیح تو کی مگر اس قدر آہستہ کہ خود نہ سنا اور کوئی مانع مثلاً شور و غل یا ثقل سماعت (یعنی اونچا سننے کا مرض) بھی نہیں، تو نماز نہ ہوئی۔ اگرچہ خود سننا ضروری ہے مگر یہ بھی احتیاط رہے کہ ستری (یعنی آہستہ قراءت والی) نمازوں میں قراءت کی آواز دوسروں تک نہ پہنچے ، اسی طرح تسبیحات وغیرہ میں بھی خیال رکھیے۔ فرض کی دورکعتوں میں اور وتر ، سنن، اور نوافل کی ہر رکعت میں امام و منفرد (یعنی تنہا پڑھنے والے) پر مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض ہے۔

اور واجب قراءت یہ ہے کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ باقی تمام نمازوں کی ہر رکعت میں الحمد شریف پڑھنا ، سورت ملانا یا قرآن پاک کی ایک بڑی آیت جو چھوٹی تعین کے برابر ہو یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔

سوال : مطلق آیت سے کیا مراد ہے نیز کتنی چھوٹی آیت پڑھنے سے فرض ادا ہو گا ؟

جواب: (مطلقاً آیت کا مطلب یہ ہے کہ جس میں بڑی یا چھوٹی آیت کا اعتبار نہ ہو نیز) چھوٹی آیت جس میں دو یا دو سے زائد کلمات ہوں پڑھ لینے سے فرض ادا ہو جائے گا اور اگر ایک ہی حرف کی آیت ہو جیسے ص ، ن ، ق ، کہ بعض قراء توں

میں ان کو آیت مانا ہے، تو اس کے پڑھنے سے فرض ادا نہ ہوگا، اگرچہ اس کی تکرار کرے۔ رہی ایک کلمہ کی آیت مُدھا مَّتَانِ اس میں اختلاف ہے اور بچنے میں احتیاط۔

سوال: کیا مقتدی کو نماز میں قراءت کرنا جائز ہے ؟

جواب: مقتدی کو نماز میں قراءت جائز نہیں نہ سورۃ الفاتحۃ نہ آیت ۔ نہ سری (یعنی آہستہ قراءت والی) نماز میں نہ جہری (یعنی بلند آواز سے قراءت والی) نماز میں ۔ امام کی قراءت مقتدی کے لئے بھی کافی ہے۔

سوال: فرض ، تراویح ، اور نوافل میں قراءت کرنے کا طریقہ بیان کریں ؟

جواب: فرضوں میں ٹھہر ٹھہر کر قراءت کرے اور تراویح میں متوسط انداز پر اور رات کے نوافل میں جلد پڑھنے کی اجازت ہے مگر ایسا پڑھے کہ سمجھ میں آسکے یعنی کم سے کم مد کا جو درجہ قاریوں نے رکھا ہے اُس کو ادا کرے ورنہ حرام ہے، اس لئے کہ ترتیل سے (ٹھہر ٹھہر) کر قرآن پڑھنے کا حکم ہے

سوال : رکوع کا ادنی درجہ کیا ہے اور پورارکوع کسے کہتے ہیں ؟

جواب : رکوع کا ادنی درجہ یہ ہے کہ اتنا جھکے کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں کو پہنچ جائیں اور پورار کوع یہ ہے کہ پیٹھ سیدھی بچھا دے۔

سوال: کتنی ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے حدیث مبارکہ کی روشنی میں بیان کریں ؟

جواب: سلطان مکہ مکرمہ، تاجدار مدینہ منور و صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم فرمانِ عظمت نشان ہے: مجھے حکم ہوا کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کروں، منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور دونوں پنجے اور یہ حکم ہوا کہ کپڑے اور بال نہ سمیٹوں۔

سوال: ناپاک کارپیٹ کو پاک کرنے کا طریقہ بیان کریں ؟

جواب: کارپیٹ کا ناپاک حصہ ایک بار دھوکر لٹکا دیجئے یہاں تک کہ ٹیپکنا موقوف ہو جائے پھر دوبارہ دھوکر لٹکائے حتی کہ ٹپکنا بند ہو جائے پھر تیسری بار اسی طرح دھو کر لٹکا دیجئے جب ٹپکنا بند ہو جائے گا تو پاک ہو جائے گا۔ پٹائی ، جوتا اور مٹی کا وہ برتن وغیرہ جس میں پانی جذب ہو جاتا ہو اسی طرح پاک کیجئے ۔ اگر ناپاک کارپیٹ یا کپڑ اوغیرہ بہتے پانی میں (مثلا دریا نہر میں یا ٹونٹی کے نیچے اتنی دیر تک رکھ چھوڑیں کہ ظن غالب ہو جائے کہ پانی نجاست کو بہا کر لے گیاتب بھی پاک ہو جائے گا۔

سوال : قعدہ اخیرہ میں تشہد پڑھنا فرض ہے یا اس کی مقدار بیٹھنا؟ نیز تشہد پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

جواب: قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا فرض ہے جبکہ پورا تشہد پڑھنا واجب ہے۔

سوال: دو رکعت ، تین رکعت اور چار رکعت والی فرض نماز میں قعدہ اخیرہ نا کیا تو اس نماز کو ادا کرنے کا طریقہ اور حکم بیان کریں ؟

جواب: چار رکعت والے فرض میں چوتھی رکعت کے بعد قعدہ نہ کیا تو جب تک پانچویں کا سجدہ نہ کیا ہو بیٹھ جائے اور اگر پانچویں کاسجدہ کرلیا یا فجر میں دوسر پر نہیں بیٹھا تیسری کا سجدہ کرلیا یا مغرب میں تیسری پر نہ بیٹھا اور چوتھی کا سجدہ کر لیا ان سب صورتوں میں فرض باطل ہو گئے ۔ مغرب کے علاوہ اور نمازوں میں ایک رکعت مزید ملا لے۔

سوال: خروج بصنعہ کا کیا مطلب ہے ؟ نیز اگر کسی نے سلام کی بجائے کوئی اور کام جان بوجھ کر کر دیا تو نماز کا کیا حکم ہے ؟ اور اگر بغیر ارادہ کے کوئی کام ہو گیا تو کیا حکم ہو گا ؟

جواب: قعدہ اخیرہ کے بعد سلام یا بات چیت وغیرہ کوئی ایسا فعل قصداً (یعنی ارادتا) کرنا جو نماز سے باہر کر دے۔ مگر سلام کے علاوہ کوئی فعل قصداً پایا گیا تو نماز واجب الاعادہ ہو گی اور اگر بلا قصد کوئی اس طرح کا فعل پایا گیا تو نماز باطل.

(نماز کہ واجبات)

سوال: نماز کہ واجبات بیان کریں؟

(1)تکبیر تحریمہ میں لفظ "اللہ اکبر" کہنا (۲) فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ باقی تمام نمازوں کی ہر رکعت میں الحمد شریف پڑھنا، سورت ملانا یا قرآن پاک کی ایک بڑی آیت جو چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا (۳) الحمد شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا (۴) الحمد شریف اور سورت کے درمیان "امین" اور "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم" کے علاوہ کچھ اور نہ پڑھنا (۵) قراءت کے فوراً بعد رکوع کرنا (۲) ایک سجدے کے بعد بالترتیب دوسرا سجدہ کرنا (۷) تعدیل ارکان یعنی رکوع، سجود ، قومہ ، جلسہ میں کم از کم ایک بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار ٹھہر نا(۸) قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا (9) جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا (۱۰) قعدہ اولیٰ واجب ہے اگرچہ نفل نماز ہو (۱۱) فرض وتر اور سُنتِ مؤکدہ کے قعدہ اولیٰ میں تشہد (یعنی التحیات) کے بعد کچھ نہ بڑھانا (۱۲) دونوں قعدوں میں تشہد مکمل پڑھنا۔ اگر ایک لفظ بھی چھوٹا تو واجب ترک ہو جائے گا اور سجدہ سہو واجب ہو گا (۱۳) فرض وتر اور سُنَّتِ مؤکدہ کے قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد اگر بے خیالی میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" یا "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا " کہہ لیا تو سجدہ سہو واجب ہو گیا اور اگر جان بوجھ کر کہا تو نماز لوٹا نا واجب ہے (۱۴) دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لفظ " السلام " دونوں بار واجب ہے۔ لفظ عَلَیْکُمْ " واجب نہیں بلکہ سنت ہے (۱۵) وتر میں تکبیر قنوت کہنا (۱۶) وتر میں دعائے قنوت پڑھنا (۱۷) عیدین کی چھ تکبیریں (۱۸) عیدین میں دوسری رکعت کی تکبیر رکوع اور

اس تکبیر کیلئے لفظ " اللہ اکبر" ہونا (۱۹) جہری نماز مثلاً مغرب و عشاء کی پہلی اور دوسری رکعت اور فجر جمعہ ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کے وتر کی ہر رکعت میں امام کو جہر سے قراءت کرنا(جہر کے یہ معنی ہیں کہ دوسرے لوگ یعنی وہ کہ صف اول میں سن سکیں ، یہ ادنی درجہ ہے اور اعلیٰ درجے کے لیے کوئی حد مقرر نہیں اورآہستہ یہ کہ خود سن سکے۔) (۲۰) غیر جہری نماز (مثلا ظہر و عصر میں آہستہ قراءت کرنا (۲۱) ہر فرض و واجب کا اُس کی جگہ ہونا (۲۲) رکوع ہر رکعت میں ایک ہی بار کرنا (۲۳) سجدہ ہر رکعت میں دو ہی بار کرنا (۲۴) دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا (۲۵) چار رکعت والی نماز میں تیسری رکعت پر قعدہ نہ کرنا (۲۶) آیت سجدہ پڑھی ہو تو سجدہ تلاوت کرنا (۲۷) سجدۂ سہو واجب ہوا ہو تو سجدہ سہو کرنا (۲۸) دو فرض یا دو واجب یا فرض و واجب کے درمیان تین تسبیح کی قدر (یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار) وقفہ نہ ہونا (۲۹) امام جبہ جب قراءت کرے خواہ بلند آواز سے ہو یا آہستہ آواز سے مقتدی کا چپ رہنا (۳۰) قراءت کے سوا تمام واجبات میں امام کی پیروی کرنا۔

سوال: نماز کہ کتنے واجبات ہیں ؟

جواب: نماز کہ تیس واجبات ہیں.

سوال : سورہ فاتحہ کتنی رکعات میں پڑھنا واجب ہے ؟ نیز نماز میں قومہ یا جلسہ نہ کرنے سے کیا خرابی لازم آتی ہے؟

جواب: فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ باقی تمام نمازوں کی ہر رکعت میں امام و منفرد کے لیے الحمد شریف پڑھنا واجب ہے۔ قومہ (یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا) اور جلسہ (یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا) دونوں واجب ہیں بعض لوگ جلد بازی کی وجہ سے برابر سیدھے بیٹھنے سے پہلے ہی دوسرے سجدے میں چلے جاتے ہیں اس طرح ان کا واجب ترک ہو جاتا ہے چاہے کتنی ہی جلدی ہور کوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا اور پہلے سجدے کے بعد سیدھا بیٹھنا لازمی ہے ورنہ نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہو گی۔

سوال : قرارت میں جہر کے کہتے ہیں؟ نیز جہری نمازیں کونسی ہیں اور ان میں جہر کرنے کا کیا حکم ہے ؟

جواب : اتنی بلند آواز سے قراءت کر ناچے) کم از کم تین آدمی سن سکیں اُسے جہر کہتے ہیں۔ (نیز) نماز فجر ، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کے وتر (جہری نمازیں ہیں، ان میں سے) مغرب و عشاء کی پہلی اور دوسری رکعت اور (بقیہ نمازوں) کی ہر رکعت میں امام کو جہر سے قراءت کرنا واجب ہے۔

سوال : اگر کسی نے سورہ فاتحہ سے پہلے سورت پڑھ لی تو نماز میں فرق پڑے گا یا نہیں؟

جواب : " الحمد شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا واجب ہے لہذا اگر کسی نے اسے بعد میں پڑھا تو واجب کا ترک ہوگا۔

سوال: عمل کثیر اور عمل قلیل کی تعریف بیان کریں ؟

جواب: جس کام کے کرنے والے کو دور سے دیکھنے سے ایسا لگے کہ یہ نماز میں نہیں ہے بلکہ اگر گمان بھی غالب ہو کہ نماز میں نہیں تب بھی عمل کثیر ہے ۔ عمل کثیر سے نماز فاسد ہو جاتی ہے ۔ اور اگر دور سے دیکھنے والے کو شک و شبہ ہے کہ نماز میں ہے یا نہیں تو عمل قلیل ہے اور نماز فاسد نہ ہوگی.

سوال: سدل کسے کہتے ہیں؟

جواب : سدل یعنی کپڑا لٹکانا مثلا سر یا کندھے پر اس طرح سے چادر یا رومال وغیرہ ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں.

سوال: اسلامی بھائیوں کے ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب: ناف کے نیچے اس طرح ہاتھ باندھئے کہ سیدھی ہتھیلی کی گدی الٹی ہتھیلی کے سرے پر اور بیچ کی تین انگلیاں اُلٹی کلائی کی پیٹھ پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) کلائی کے اغل بغل ہو.

سوال: اسلامی بھائیو کہ رکوع کرنے کا طریقہ بیان کریں ؟

جواب: گھٹنوں کو اس طرح ہاتھ سے پکڑیئے کہ ہتھیلیاں گھنٹوں پر اور اُنگلیاں اچھی طرح پھیلی ہوئی ہوں۔ پیٹھ بچھی ہوئی اور سر پیٹھ کی سیدھ میں ہو اونچا نیچا نہ ہو اور نظر قدموں پر ہو.

سوال : قومہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب : رکوع سے سیدھے کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں.

سوال: جلسہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب: دو سجدوں کہ درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں.

سوال: سجدے میں جانے کی ترتیب بیان کریں ؟

جواب: اس طرح سجدے میں جائیے کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھئے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں اس طرح سر رکھئے کہ پہلے ناک پھر پیشانی اور یہ خاص خیال رکھئے کہ ناک کی نوک نہیں بلکہ ہڈی لگے اور پیشانی زمین پر جم جائے.

سوال: سجدے میں نظر کہاں ہونی چاہیے ؟

جواب: سجدے میں نظر ناک پر ہونی چاہیے.

سوال: قعدہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب: دو سجدوں کہ بعد التحیات میں بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں .

سوال: تشھد میں کس لفظ پر انگلی اٹھانی اور کس لفظ پر گرامی چاہیے ؟

جواب: جب تشھد میں لفظ لا کے قریب پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگھوٹھے کا حلقہ بنا لیجئے اور چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) اور پھر یعنی اس کے برابر والی انگلی کو ہتھیلی سے ملادیجئے اور (أشْھَدُ اُن کے فورا بعد لفظ لا کہتے ہی کلمے کی انگلی اٹھائیے مگر اس کو ادھر اُدھر مت ہلائیے اور لفظ الا پر گرادیجئے اور فورا سب اگلیاں سیدھی کر تیجیئے.

وضو کا طریقہ: صفحہ 8 تا 12۔ 31 تا 36 اور 42 تا 50 (20 صفحات)
غسل کا طریقہ: صفحہ 1 تا 8 اور 15 تا 32 (26 صفحات) فیضان اذان
: صفحہ 4 تا 9 اور صفحہ 28 (7 صفحات) نماز کا طریقہ: صفحہ 10 تا 50
اور 71 تا 80 (51 صفحات)

طالب دعا متعلم محمد افضل رضا عطاری باب الاسلام سندھ گھوٹکی

شعبہ : جامعۃ المدینہ آن لائن بوائز (فیضان آن لائن اکیڈمی)

03136972587